۱۲ غزلیات

پہلی بات : غزل اُردو شاعری کی وہ صنف ہے جس کے ہر شعر کا مضمون مختلف ہوتا ہے۔ اس کے پہلے شعر کو مطلع کہتے ہیں۔ مطلع کے دونوں مصرعوں میں قافیے ہوتے ہیں۔ غزل کے باقی شعروں کے صرف دوسرے مصرعے میں قافیہ استعمال کیا جاتا ہے۔ قافیے کے بعد جو لفظ یا لفظوں کا مجموعہ ہوتا ہے، اسے ردیف کہتے ہیں۔ غزل کے آخری شعر میں شاعر کا تخلص ہوتا ہے۔ اس شعر کو مقطع کہتے ہیں۔ غزل میں کم سے کم پانچ اشعار ہوتے ہیں۔

۱۔ غزل

داغؔ دہلوی

جان پہچان : نواب مرزا داغؔ دہلوی ۲۵؍مئی ۱۸۳۱ء کو دلّی میں پیدا ہوئے۔ ان کی پرورش اور تعلیم و تربیت لال قلعے میں ہوئی۔ بہادر شاہ ظفؔر ذوقؔ کے شاگرد تھے۔ داغؔ کی زبان کو سنوارنے میں ذوقؔ کا بہت بڑا حصہ ہے۔ دلّی اور رامپور کے بعد انھوں نے حیدر آباد میں سکونت اختیار کی۔ ۱۶؍فروری ۱۹۰۵ء کو وہیں ان کا انتقال ہوا۔

ہم نے ان کے سامنے اوّل تو خنجر رکھ دیا
پھر کلیجا رکھ دیا ، دل رکھ دیا ، سر رکھ دیا

زندگی میں پاس سے دم بھر نہ ہوتے تھے جدا
قبر میں تنہا مجھے یاروں نے کیوں کر رکھ دیا

دیکھیے ، اب ٹھوکریں کھاتی ہے کس کس کی نگاہ
روزنِ دیوار میں ظالم نے پتھر رکھ دیا

زلف خالی ، ہاتھ خالی کس جگہ ڈھونڈیں اسے
تم نے دل لے کر کہاں ، اے بندہ پرور، رکھ دیا

داغؔ کی شامت جو آئی اضطرابِ شوق میں
حالِ دل ، کمبخت نے سب ان کے منہ پر رکھ دیا

معانی و اشارات

روزنِ دیوار	دیوار کی کھڑکی	Window
زلف	بال	Hair
شامت	مصیبت	Misfortune
بندہ پرور	آقا، مالک	Master
منہ پر رکھ دینا	سامنے کہہ دینا	Telling frankly
اضطرابِ شوق	شوق کی بے قراری	Restlessness in fondness

مشق

غزل کا بغور مطالعہ کیجیے اور ذیل کی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔

- ایک جملے میں جواب لکھیے۔

Answer in one sentence.

۱۔ شاعر نے محبوب کے سامنے کیا کیا رکھا؟
۲۔ شاعر کو دوستوں سے کیا شکایت ہے؟
۳۔ محبوب نے دیوار کے روزن میں پتھر کیوں رکھ دیا؟
۴۔ شاعر محبوب کی کس چیز کو تلاش کر رہا ہے؟
۵۔ شاعر نے اضطرابِ شوق میں کیا کہہ دیا؟

وسعت مرے بیاں کی Expansion of ideas

- درج ذیل شعر کا مطلب لکھیے۔

Explain the following couplet.

زندگی میں پاس سے دم بھر نہ ہوتے تھے جدا
قبر میں تنہا مجھے یاروں نے کیوں کر رکھ دیا

تلاش و جستجو Search

- غزل کے چار قافیے لکھیے۔

Write four rhymes from the ghazal.

- غزل سے مقطع کا شعر تلاش کر کے لکھیے۔

Write the 'Maqta' of the ghazal.

- غزل کی ردیف لکھیے۔

Write the *radeef* of the ghazal.

- ہم معنی الفاظ کی جوڑیاں ملائیے۔

Match the synonyms.

دم	تنہا	یار	زلف
دوست	بال	اکیلا	لمحہ

لفظوں کا کھیل Game of words

- ذیل میں دیے ہوئے الفاظ کے ہم معنی لفظ 'روزن' میں تلاش کیجیے۔

Find the synonyms for the following words in the Urdu word '*Rozan*'.

۱۔ دن .... (سہ حرفی)
۲۔ عورت .... (دو حرفی)
۳۔ چہرہ .... (دو حرفی)
۴۔ نیا .... (دو حرفی)
۵۔ مذکر .... (دو حرفی)
۶۔ دولت .... (دو حرفی)
۷۔ طاقت .... (سہ حرفی)

۲۔ غزل

حفیظؔ میرٹھی

پہلی بات : غزل میں ردیف اور قافیوں کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔کئی غزلیں ردیف کے انوکھے پن کے سبب مقبول ہوئیں۔ یہ بات غزل میں لطف اور معنویت پیدا کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔

جان پہچان : حفیظؔ میرٹھی ۱۰؍جنوری ۱۹۲۲ء کو میرٹھ میں پیدا ہوئے۔ وہیں ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد ایف اے کا امتحان پاس کیا۔ حفیظؔ مشاعروں کے مقبول شاعر تھے۔ ملک سے باہر منعقد ہونے والے مشاعروں میں بھی بلائے جاتے تھے۔ ان کی کتابیں ’شعر و شعور، متاعِ آخر شب‘ اور ’کلیاتِ حفیظؔ‘ شائع ہو چکی ہیں۔ اُتر پردیش اُردو اکیڈمی نے انھیں انعام سے نوازا تھا۔ ۷؍جنوری ۲۰۰۰ء کو میرٹھ میں ان کا انتقال ہوا۔

بے ضمیروں کو بتانے جائیں کیا
وہ نہ سمجھیں گے ، انھیں سمجھائیں کیا

آگئے ، وہ آگئے اہلِ ہوس
اب تری محفل سے ہم اُٹھ جائیں کیا

باخبر تھے عشق کے انجام سے
عشق کے انجام پر پچھتائیں کیا

التجائیں تو کوئی سنتا نہیں
اب ذرا کچھ بے ادب ہوجائیں کیا

آپ وعدوں کے لیے مشہور ہیں
آپ کے وعدوں سے دل بہلائیں کیا

بے عصا اپنی کلیمی ہے تو ہو
وقت کے فرعون سے ڈر جائیں کیا

چھوڑ کر دامانِ خودداری ، حفیظؔ
اپنی نظروں سے بھی ہم گر جائیں کیا

معانی و اشارات

بے ضمیر	-	صحیح اور غلط کی پہچان نہ رکھنے والا unconscionable
اہلِ ہوس	-	جھوٹی محبت کرنے والے Lustful
التجا	-	گزارش Request
عصا	-	لاٹھی Walking stick
دامانِ خودداری	-	بے غیرت ہوجانا
چھوڑنا		Giving up self-respect
نظروں سے گر جانا	-	عزت کھودینا To lose honour

مشق

غزل کا بغور مطالعہ کیجیے اور ذیل کی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔

❂ ایک جملے میں جواب لکھیے۔

Answer in one sentence.

ا۔ بے ضمیروں کے بارے میں شاعر نے کیا کہا ہے؟

۲۔ کس کے آنے پر شاعر محفل سے اُٹھ جانا چاہتا ہے؟

۳۔ شاعر بے ادب کیوں ہونا چاہتا ہے؟

۴۔ شاعر محبوب کی کس چیز سے دل بہلانا چاہتا ہے؟

۵۔ کس چیز کو چھوڑ کر شاعر خود کی نظروں سے گر جائے گا؟

وسعت مرے بیان کی Expansion of ideas

❂ درج ذیل شعر کا مطلب لکھیے۔

Explain the following couplet.

باخبر تھے عشق کے انجام سے
عشق کے انجام پر پچھتائیں کیا

❂ درج ذیل شعر میں کس واقعے کی طرف اشارہ ہے؟

The following couplet refers to which event?

بے عصا اپنی کلیمی ہے تو ہو
وقت کے فرعون سے ڈر جائیں کیا

تلمیح

غالبؔ کا یہ شعر پڑھیے ؎

ابنِ مریم ہوا کرے کوئی
میرے دکھ کی دوا کرے کوئی

اس شعر میں 'ابنِ مریم' سے مراد حضرت مریمؑ کے بیٹے حضرت عیسیٰؑ ہیں جو اپنے معجزے سے بیماروں کو اچھا کردیا کرتے تھے۔

اس طرح شعر میں کسی تاریخی، مذہبی واقعے یا شخص کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے تو اسے **تلمیح (Allusion)** کہتے ہیں۔ تلمیحی واقعے کو جانے بغیر شعر کا مطلب پوری طرح سمجھ میں نہیں آتا۔

۳۔ غزل

ریاضؔ خیرآبادی

پہلی بات : شاعری میں جہاں خیالات اور احساسات کو خوب صورت انداز میں پیش کیا جاتا ہے، وہیں شاعر اپنے رنج و غم اور شکایات کو بھی اشعار میں ڈھال دیتا ہے۔ اس کی مثال ریاضؔ خیرآبادی کی درج ذیل غزل ہے۔

جان پہچان : ریاضؔ خیرآبادی ۱۸۵۳ء میں خیرآباد (ضلع سیتاپور) کے ایک معزز خاندان میں پیدا ہوئے۔ شاعری میں وہ امیرؔ مینائی کے شاگرد ہوئے۔ ایک اچھے شاعر ہونے کے ساتھ ساتھ وہ کامیاب صحافی اور نثر نگار بھی تھے۔ انھوں نے کئی اخبارات و رسائل جاری کیے اور انگریزی ناولوں کے ترجمے بھی کیے۔ ان کا کلام 'دیوانِ ریاضؔ' اور 'کلیاتِ ریاضؔ خیرآبادی' کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔ ۲۰؍ جولائی ۱۹۳۴ء کو ان کا انتقال خیرآباد میں ہوا۔

رونا لکھا نصیب میں ہے اپنی جان کا
شکوہ نہ آپ کا ، نہ گلہ آسمان کا

بازار میں بھی چلتے ہیں کوٹھوں کو دیکھتے
سودا خریدتے ہیں تو اونچی دکان کا

کیوں غم نصیب دل کو برا کہہ رہے ہو تم
کیوں صبر لے رہے ہو کسی بے زبان کا

میں دل کی واردات تو کہنے کو کہہ چلوں
کس کو یقین آئے گا میرے بیان کا

افسانہ تم نے قیس کا شاید سنا نہیں
ٹکڑا ہے ایک وہ بھی مری داستان کا

دنیا کی پڑ رہی ہیں نگاہیں ریاضؔ پر
کس وضع کا جوان ہے ، کس آن بان کا

معانی و اشارات

نصیب میں رونا لکھا ہونا – بدقسمت ہونا
To be unfortunate

کوٹھا – مکان کا اونچا حصہ
Upper part of a house

غم نصیب – جس کی قسمت میں دُکھ ہوں
Sorrowful

صبر لینا – بہت ظلم کرنا، صبر آزمانا
Test of patience

واردات – واقعہ
Incident

قیس – مجنوں کا نام
Name of a lover

وضع – عادت، طریقہ
Manner

مشق

غزل کا بغور مطالعہ کیجیے اور ذیل کی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔

- **’جان پہچان‘ کی مدد سے ذیل کا خاکہ مکمل کیجیے۔**

Complete the following web.

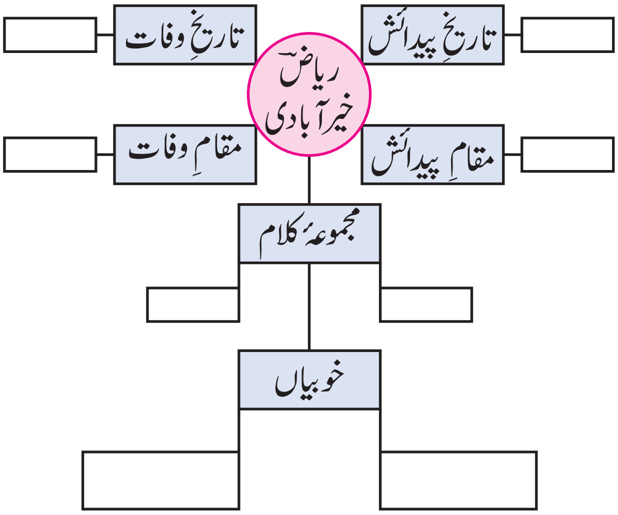

- **ایک جملے میں جواب لکھیے۔**

Answer in one sentence.

۱۔ شاعر کے نصیب میں کیا لکھا ہے؟
۲۔ بازار میں خریدار سے متعلق شاعر نے کیا کہا ہے؟
۳۔ غم نصیب سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
۴۔ شاعر اپنے بیان کے بارے میں کیا کہتا ہے؟
۵۔ شاعر کی زندگی کی داستان کیسی ہے؟

وسعتِ مرے بیاں کی Expansion of ideas

- **شعر کا مطلب لکھیے۔**

Explain the following couplet.

میں دل کی واردات تو کہنے کو کہہ چلوں
کس کو یقین آئے گا میرے بیان کا

تلاش و جستجو Search

- **غزل سے صنعتِ تلمیح کا شعر تلاش کرکے لکھیے۔**

Find the couplet that contains *'Talmeeh.'*

- **غزل کا مطلع لکھیے۔**

Copy the *Matla* of the ghazal.

- **غزل کے قافیے تلاش کرکے لکھیے۔**

Write the rhyming words from ghazal.

سرگرمی/منصوبہ (Activity/Project):

- **انٹرنیٹ کی مدد سے کچھ غزلیں حاصل کیجیے اور اپنی کسی پسندیدہ غزل کا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔**

Obtain ghazals from internet and translate any one of them in English.

NCVHT1

۱۳ رباعیات

پہلی بات : رباعی چار مصرعوں کی نظم کو کہتے ہیں جس کے پہلے، دوسرے اور چوتھے مصرع کا ہم قافیہ ہونا ضروری ہے۔ تیسرا مصرع بھی ہم قافیہ ہوسکتا ہے۔ عام طور سے رباعی میں اخلاقی، اصلاحی اور حکیمانہ مضامین بیان کیے جاتے ہیں۔ رباعی کے اوزان مخصوص اور مقرر ہیں۔

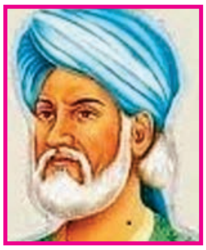

۱ رباعی

میر درؔد

جان پہچان : میر درؔد کا نام سیّد خواجہ میر تھا۔ وہ ۱۷۲۱ء میں دلّی میں پیدا ہوئے۔ ان کی پرورش مذہبی ماحول میں ہوئی تھی۔ درؔد نے عربی اور فارسی کی تعلیم حاصل کی۔ صوفیانہ شاعری میں درؔد کو ایک ممتاز مقام حاصل ہے۔ ان کے اُردو دیوان میں تقریباً پندرہ سو اشعار ہیں۔ ان کے کلام میں سادگی اور روانی کے ساتھ پاکیزگی بھی پائی جاتی ہے۔ ۱۷۵۸ء میں ان کا انتقال ہوا۔

پیری چلی گئی اور گئی جوانی اپنی
اے درؔد ، کہاں ہے زندگانی اپنی
کل اور بیاں کرے گا کوئی اس کو
کہتے ہیں اب آپ ہم کہانی اپنی